

109

آیات نمبر 94 تا 100: ایک خاص موقع پر اہل ایمان کی شکار سے آزمائش۔ حالت احرام میں خشکی کے شکار کی ممانعت اور ایسا کرنے والوں کے لئے کفارہ۔ حالت احرام میں پانی کے شکار کی اجازت۔ حرمت والا کعبہ لوگوں کے لئے مرکز ہے اور حرمت والے مہینے، قربانی کے جانور شعار اللہ قرار دیئے گئے

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٤﴾

اے ایمان والو! اللہ تمہیں اِس شکار کے ذریعہ سے سخت آزمائش میں ڈالے گا جو بالکل تمہارے ہاتھوں اور نیزوں کی زد میں ہوگا، یہ دیکھنے کے لیے کہ تم میں سے کون اللہ سے بِن دیکھے ڈرتا ہے، پھر اس حکم ممانعت کے بعد بھی جس نے اللہ کی حدود سے تجاوز کیا، اس کے لیے دردناک عذاب ہے

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنتُمْ حُرُمٌ ۚ

اے ایمان والو! جب تم اِحرام کی حالت میں ہو تو کسی شکار کو نہ مارو

وَمَن قَتَلَهُ مِنكُم مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ أَوْ عَدْلُ ذَٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ ۗ

اور اگر تم میں سے کوئی شخص جان بوجھ کر ایسا کر گزرے تو جو جانور اس نے مارا ہو اُسی کے ہم پلہ ایک جانور چوپایوں میں سے فدیہ کے طور سے پر دینا ہوگا جس کا فیصلہ تم میں سے دو عادل آدمی کریں گے اور یہ جانور کعبہ لے جاکر قربان کیا جائے یا کفارہ میں جانور کی قیمت کے برابر کھانا مساکین کو دیا جائے گا یا مساکین کی تعداد کے

برابر روزے رکھے جائیں یہ اس لیے کہ وہ اپنے غلط کام کی سزا چکھے عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَ مَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾ جو کچھ اس حکم سے پہلے ہو چکا، اللہ نے اسے معاف کر دیا لیکن جو اب اس کا اعادہ کرے گا تو اللہ اس سے بدلہ لے گا اور یہ جان لو کہ اللہ بہت زبردست ہے اور بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِلسَّيَّارَةِ ۚ وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٩٦﴾ تمہارے لیے پانی کا شکار کرنا اور اس کا کھانا حلال کر دیا گیا، قیام کے دوران بھی اور سفر کے دوران بھی، البتہ خشکی کا شکار جب تک تم اِحرام کی حالت میں ہو، تم پر حرام کیا گیا ہے، اور اُس اللہ سے ڈرتے رہو جس کی بارگاہ میں تم سب جمع کئے جاؤ گے جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ الْهَدْيَ وَ الْقَلَآئِدَ ؕ اللہ نے کعبہ کو جو قابل احترام گھر ہے لوگوں کے لیے امن و جمعیت کے قیام کا ذریعہ بنا دیا ہے اور اسی طرح حرمت والے مہینے اور حرم کو جانے والی قربانی کو اور علامتی پٹے والے جانوروں کو بھی ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾ تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ آسمانوں اور زمین میں موجود تمام چیزوں کے حالات خوب جانتا ہے، نیز یہ کہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٨﴾ؕ اور یہ بھی جان لو کہ اللہ

سزا دینے میں بھی سخت ہے اور ساتھ ہی بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا بھی ہے

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٩٩﴾

رسول اللہ (ﷺ) کے ذمہ تو صرف احکام پہنچا دینا ہے اور اللہ کو خوب معلوم ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ پوشیدہ رکھتے ہو

قُلْ لَّا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ وَ الطَّيِّبُ وَ لَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٠﴾ؑ

اے پیغمبر (ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ ناپاک چیز اور پاک چیز برابر نہیں ہو سکتی خواہ ناپاک چیز کی کثرت تمہیں بھلی ہی کیوں نہ لگتی ہو تو اے عقلمندو! اللہ کی نافرمانی سے بچتے رہو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ رکوع [۱۳]